سوال

(629) نسوار اور سگریٹ کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

1۔ کیا سگریٹ اور نسوار حلال ہیں یا حرام ؟ 2۔ اگر حرام ہیں تو کیا سگریٹ نوشی کرنے والے فرد اور نسوار ڈالنے والے فرد کی نماز قبول ہوتی ہے یا نہیں قرآن اور حدیث کی روشنی میں وضاحت فرمائیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(1) سگریٹ اور نسوار دونوں حرام ہیں دلائل کےلیے سعودی عرب کے مفتی اعظم شیخ عبدالعزیز ابن باز حفظہ اللہ تعالیٰ کا اس سلسلے میں فتویٰ با تقویٰ ملاحظہ فرمائیں ۔ ’’سگریٹ پینے ، اس کی بیع اور اس کی تجارت کے متعلق شیخ ابن باز کا فتویٰ : سگریٹ نوشی حرام ہے کیونکہ یہ گندی چیز ہے اور بہت سے نقصانات پر مشتمل ہے ۔ اور اللہ تعالیٰ نے تو اپنے بندوں کےلئے کھانے پینے کی چیزوں میں سے پاکیزہ چیزیں ہی ان پر مباح کی ہیں اور گندی چیزوں کو حرام کیا ہے چنانچہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ فرماتے ہیں

یَس َلُونَکَ مَاذَآ اُحِلَّ لَھُم قُل اُحِلَّ لَکُمُ لطَّیِّبٰتُ --مائدة

لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ کیا ان کےلئے حلال کیا گیا ہے آپ کہہ دیجئے کہ پاکیزہ چیزیں تمہارے لئے حلال کی گئی ہیں نیز اللہ تعالیٰ نے سورہ اعراف میں اپنے نبی محمد ﷺ کی صفت بیان کرتے ہوئے فرمایا :

یَاَ مُرُھُم بِ ل مَع رُوفِ وَیَنہ ٰھُم عَنِ ل مُنکَرِ وَیُحِلُّ لَھُمُ لطَّیِّبٰتِ وَیُحَرِّمُ عَلَیہِمُ ل خَبٰٓئِثَ --الاعراف157

وہ پیغمبر لوگوں کو بھلی باتوں کا حکم دیتا ہے اور بری باتوں سے روکتا ہے اور وہ ان کےلئے پاکیزہ چیزیں حلال کرتا ہے اور گندی چیزیں حرام کرتا ہے ۔ اور تمبا کو نوشی اپنی تمام قسموں سمیت پاکیزہ چیزوں سے نہیں بلکہ گندی چیزوں سے ہے اسی طرح تمام نشہ آور چیزیں بھی گندی چیزوں سے ہیں تمبا کو نہ پینا جائز ہے نہ اس کی بیع جائز اور نہ ہی اس کی تجارت جائز ہے جیسا کہ شراب کی صورت ہے لہٰذا جو شخص سگریٹ پیتا ہے یا اس کی تجارت کرتا ہے اسے جلد ہی اللہ تعالیٰ کے حضور رجوع اور توبہ کرنا گزشتہ فعل پر نادم ہونا اور آئندہ نہ کرنے کا پختہ عزم کرنا چاہیئے اور جو شخص سچے دل سے توبہ کرے اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے جیسا کہ اللہ عزوجل نے فرمایا ہے :

وَتُوبُوٓا اِلَی للَّہِ جَمِیعًا اَیُّہَ ل مُؤ مِنُونَ لَعَلَّکُم تُف لِحُونَ --نور31

''اور اے ایمان والو! سب کے سب اللہ کے حضور توبہ کرو تاکہ تم فلاح پاؤ''

(2) نماز ہو جاتی ہے قبول ہونے کا اللہ تعالیٰ ہی کو علم ہے البتہ سگریٹ نوش اور نسوار خوار انسان کو مستقل امام نہیں بنا سکتے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

کھانے پینے کے احکام ج1ص 449